السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے کتاب سیرت ملک سیف بن ذی یزن ص (185/جلد دوم میں پڑھا ہے کہ بادشاہ سیف ایک علاقے میں گیا جہاں اس نے ایک آدمی کو پایا اور جب اس سے اس کا نام پوچھا تو اس نے اپنا نام خضر بتایا خضر نے بادشاہ سیف کو ایک بہت ہی خوبصورت علاقہ دکھایا جس کا نام سفید جزیرہ تھا اور وہ وہیں قیام کیئے ہوئے تھا کیونکہ اس میں بہت سے عجائبات تھے مثلا یہ کہ وہاں ہر رات آسمان کا ایک دروازہ کھلتا تھا جس سے اللہ کے فرشتے نازل ہوتے اور اللہ تعالی کے حکم سے زمین میں تصرف کرتے تھے خضر نے بادشاہ کو بتایا کہ اس جزیرے کے پیچھے نور ہے اور اس نور کے پیچھے تاریکی ہے جو دنیا کو گھیرے ہوئے ہے اور اس کے بعد ایک پہاڑ ہے جس کا نام "فدا" ہے اور وہ حلقہ کی طرح گول ہے اور پوری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے اور آسمان اس پر سوری کئے ہوئے ہے اور اللہ تعالی کی قدرت سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے پہاڑ کے پیچھے ایک ایسی مخلوق ہے جو نہ انسان اور نہ جن----سوال یہ ہے کہ کیا یہ باتیں سچی اور صحیح ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ داستان بے اصل ہے اس کی کوئی دلیل نہیں لہذا اس کی تائید کرنا اور اسے اسلامی عقائد میں داخل کرنا جائز نہیں ہے علماء نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت خضر کے حوالہ سے جو حکایات بھی بیان کی جاتی ہیں وہ بے بنیاد ہیں کیونکہ حضرت خضر کا بھی دیگر بندگان الہی کی طرح انتقال ہو چکا ہے اگر وہ موجود ہوتے تو ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتے کیونکہ آپ ﷺ کو انس وجن سب کی طرف معبوث کیا گیا ہے ۔ مذکورہ کتاب خرافات اور جھوٹی باتوں پر مشتمل ہے جو کہ بالکل بے اصل ہیں اس کا مصنف بھی ایک گمنام آدمی ہے یا وہ "حاطب لیل" (رات کو ایندھن اکٹھا کرنے والا) ہے کہ وہ جو کچھ دیکھتا ہے اسے بلا تحقیق نقل کر دیتا ہے یا لوگوں کو مشغول رکھنے کے لئے اپنے تخیل سے عجائبات دنیا کے بارے میں باتیں وضع کرتا ہے اللہ تعالی کی قدرت اور مخلوقات کے بارے میں اس کے احاطہ کی وسعت میں کوئی شک نہیں لیکن ان خرافات وہفوات کا کوئی سر پاؤں نہیں لہذا یہ اس قابل ہیں کہ انہیں مٹا دیا جائے اور تلف کر دیا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص38